www.xtrapapers.com

Cambridge O Level

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | CANDIDATE NUMBER

3059950573

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2017**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیے۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کیجیے۔
اس پرچے میں دیے گئے تمام سوالوں کے مارکس بریکٹ میں دیے گئے ہیں۔ [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2017

CAMBRIDGE International Examinations

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

www.xtrapapers.com

PART 1: Language usage

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 جان پر کھیلنا : ______ [1]

______

2 کان کھڑے ہونا : ______ [1]

______

3 خون سفید ہونا : ______ [1]

______

4 آؤ بھگت کرنا : ______ [1]

______

5 اپنے منہ میاں مِٹّھو بننا : ______ [1]

______

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

دیے گئے جملوں کو **فعل حال** میں تبدیل کریں۔

مثال: دھوپ تو نہیں تھی، لیکن گرمی بہت تھی۔
دھوپ تو نہیں ہے، لیکن گرمی بہت ہے۔

6 جب فارغ وقت ملے گا تو ہم سب کرکٹ کھیلیں گے۔

[1] ______________________________

7 اُستاد موجود تھا اور بچے پھر بھی شور کر رہے تھے۔

[1] ______________________________

8 پچھلے سال علی کی سالگرہ پر صرف چند ہی دوست آسکتے تھے۔

[1] ______________________________

9 سکور تو بہت کم تھا، لیکن ٹیم کے جیتنے کا امکان باقی تھا۔

[1] ______________________________

10 آئندہ برس گندم کی پیداوار نسبتاً زیادہ ہو گی۔

[1] ______________________________

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Cloze passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

کون نہیں جانتا کہ غصہ اچھی چیز نہیں۔ اس سے انسان کی ______ [11] صلاحیّتیں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ اس کا نتیجہ اکثر پریشانی اور ______ [12] کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس فطری عمل سے مکمل ______ [13] تو ممکن نہیں، لیکن قوّتِ ______ [14] میں اضافہ اور فوری ردِّ عمل سے گریز انسان کو بہتر ذہنی حالت کے ساتھ مسائل کا حل ______ [15] کرنے میں مدد دیتا ہے۔

خیال۔	ضمانت۔	برداشت۔	انجام۔	عادت۔	ندامت۔	نگہداشت۔	تلاش۔
معمولی۔	ذہنی۔	اندازہ۔	رفتار۔	پریشان۔	بینائی۔		چھٹکارہ۔

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

مطالعہ کی دو معروف اقسام ہیں، نصابی مطالعہ اور تفریحی مطالعہ۔ نصابی مطالعہ کسی موضوع پر معلومات حاصل کرنے اور علمی قابلیت میں اضافہ کرنے کی غرض سے کیا جاتا ہے، تا کہ تعلیمی یا پیشہ ورانہ میدان میں اچھے نتائج حاصل کئے جا سکیں۔ اس کے برعکس تفریحی مطالعہ ایک صحت مند مشغلے کے طور پر کیا جاتا ہے جس کے لیے عموماً کسی مخصوص ماحول کی موجودگی یا گہری توجہ درکار نہیں ہوتی، تاہم یہ ہماری شخصیت پر زیادہ گہرے اور دیرپا اثرات مرتب کرتا ہے۔

اپنے ذوق و شوق کی تسکین اور وقت کے بہتر مصرف کے لیے کتابیں پڑھنے والے لوگ دوسروں کے جذبات و احساسات کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں اور بہتر سماجی رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تفریحی مطالعہ تصورات و خیالات میں وسعت پیدا کر کے تخلیقی صلاحیتیں ابھارتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اچھا ادیب بننے کے لیے پہلے اچھا قاری ہونا ضروری ہے۔

عمر کے لحاظ سے انسان کی پسند اور رجحان میں تبدیلی آتی رہتی ہے، لہٰذا اسی کے مطابق کتابیں منتخب کی جائیں تو پڑھنے والے کی دلچسپی برقرار رہتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کتابوں کے معیار کو بھی مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ غیر معیاری کتابیں فائدے کے بجائے نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ بچے عام طور پر کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں، لہٰذا والدین اور اساتذہ کو ان کے لیے ان کے پسندیدہ موضوعات پر مطالعے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، جو ان کی شخصیت پر مثبت اثرات مرتب کرے۔

آج کل بچے ہوں یا بڑے، سب ہی وقت کی کمی کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔ کسی حد تک یہ بات درست بھی ہے، لیکن مطالعہ کا شوق ہو تو وقت نکالنا کچھ ایسا مشکل بھی نہیں۔ جو کتابیں آپ کے زیرِ مطالعہ ہیں انہیں ہر جگہ اپنے ساتھ رکھیں۔ اس طرح معمول کے کاموں کے دوران وقت ملنے پر، مثلاً کسی انتظار گاہ میں بیٹھے ہوئے، سفر کے دوران، آرام کے وقفے میں یا سونے سے پہلے اپنی پسندیدہ کتاب کا مطالعہ کرنے سے ذہن پُر سکون اور ترو تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تعطیلات کے دوران مطالعے کے لیے کافی وقت مل سکتا ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی ایجاد نے اس میدان میں مزید دلچسپی کا سامان پیدا کیا ہے۔ اب بہت سی کتابیں خصوصاً مہنگی اور نایاب کتابیں آن لائن بھی دستیاب ہیں جو نسبتاً کم قیمت پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔ نیز کتب بینی کے شوقین افراد کے ساتھ انٹرنیٹ کے ذریعے تبادلۂ خیالات کرنے سے مطالعے میں دلچسپی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

www.xtrapapers.com

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(a) مطالعے کے مقاصد

(b) تفریحی مطالعہ کے فوائد

(c) کتابوں کا انتخاب

(d) مطالعہ کے مواقع

(e) جدید ٹیکنالوجی

[Total: 10]

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نمک ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے اس لیے ہم با آسانی یہ تصور کر لیتے ہیں کہ معدنی اور سمندری ذرائع سے حاصل ہونے والا زیادہ تر نمک ہمارے کھانوں میں استعمال ہوتا ہے۔ در حقیقت یہ درست نہیں ہے۔ اگر چہ ہم سب نمک کے عام استعمال سے واقف ہیں مثلاً کھانوں میں ذائقہ بڑھانے کے لئے یا انہیں زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے، لیکن سچ تو یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال تقریباً دو سو ملین ٹن نمک کی کُل پیداوار کا 94 فی صد حصہ مختلف صنعتی اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یا پھر سرد علاقوں میں سڑکوں سے برف صاف کرنے کے کام آتا ہے۔

معدنی نمک کے ذخیروں میں ایک اہم اور بڑا ذخیرہ پاکستان میں واقع کوہستانِ نمک ہے، جو 300 کلو میٹر لمبا پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہاں کھیوڑہ کے مقام پر دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کانیں واقع ہیں۔ یہ کانیں انیس منزلوں پر مشتمل ہیں، جن میں سے گیارہ منزلیں زیرِ زمین ہیں۔ کانوں کے اندر 400 کلو میٹر لمبے راستے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس علاقے میں نمک کی دریافت اس وقت ہوئی جب سکندرِ اعظم اپنی فوج کے ساتھ دریائے جہلم پار کر کے اس علاقے میں آیا۔ اس کے لشکر میں شامل گھوڑوں کو اس جگہ کے پتھر چاٹتے ہوئے پایا گیا، جس سے یہاں نمک کی موجودگی کا پتا چلا۔

تجارتی بنیادوں پر یہاں سے نمک نکالنے کا آغاز مغلیہ دور میں ہوا، لیکن قدیم ذرائع آمد و رفت اور کان کنی کے روایتی طریقۂ کار کی بنا پر نمک کی پیداوار کم تھی اور یہاں سے نمک صرف وسط ایشیاء کے علاقوں تک ہی بھیجا جاتا تھا۔ انگریزوں کی آمد کے بعد نمک نکالنے کے جدید طریقے متعارف کروائے گئے اور ان کانوں کو وسیع کرنے کے ساتھ ساتھ پیداوار میں بھی اضافہ ہوا۔

2003 ء سے کان کے ایک حصے کو سیاحتی مقام کے طور پر مخصوص کر دیا گیا ہے۔ بہت سے مقامی اور بیرونی سیاح ہر سال انہیں دیکھنے آتے ہیں۔ ایک ٹرین کے ذریعے سیاح کان کے اندرونی حصّے تک جا سکتے ہیں۔ کان میں نمک سے تراشی گئی گھریلو آرائش کی اشیاء لوگوں کی خصوصی دلچسپی کا باعث ہیں۔ مختلف رنگوں کے نمک کی اینٹوں سے مشہور عمارات کے ماڈل اور ایک مسجد بھی بنائی گئی ہے۔

اپنی معاشی اہمیت کے علاوہ یہ کان ایک اور حیرت انگیز خاصیت کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ کان کے اندر کی فضا میں نمک کے جراثیم کش اثرات الرجی اور دمے کے مریضوں کے لیے فائدہ مند تصور کیے جاتے ہیں۔ اسی لیے یہاں 12 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال بھی بنایا گیا ہے، جہاں نمک سے بنے کمروں میں دمے کے مریضوں کو رکھا جاتا ہے۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 یہ تصور کیوں غلط ہے کہ نکالا جانے والا زیادہ تر نمک ہمارے کھانوں میں استعمال ہوتا ہے ؟

[1]

18 کس بنا پر کھیوڑہ میں نمک کی دریافت کو حادثاتی کہا جاسکتا ہے؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

19 ابتداء میں نمک کی تجارت کیوں محدود تھی؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

20 انگریزوں کی آمد نے نمک کی کانوں پر کیا اثرات مرتّب کیے؟ تین باتیں لکھیں۔

[3]

21 عبارت کے مطابق کھیوڑہ کی معاشی اہمیت کی دو وجوہات بیان کریں۔

[2]

22 کان کے اندر سیاحوں کی دلچسپی کی کیا چیزیں موجود ہیں؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

23 سیاحوں کے علاوہ کان میں اور کون لوگ جانا چاہیں گے اور کیوں؟ تین باتیں لکھیں۔

[3]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہمارے نظامِ زندگی میں شہد کی مکھیاں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں میں ان کی تیزی سے گرتی ہوئی تعداد تشویش کا باعث ہے۔ یہ بات دنیا کے سائنس دانوں کے لیے پریشان کن ہے کیوں کہ اس کی اصل وجوہات ابھی تک معلوم نہیں کی جا سکیں۔ تاہم ہمارا خیال ہے کہ اس کا ممکنہ سبب کیڑے مار ادویات اور آلودگی میں اضافہ ہے، جو کہ ہماری بقا کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ شہد کی مکھیوں کا وجود ہمارے لیے اتنا ہی ضروری ہے جتنا ہوا اور پانی۔ دنیا کی نوّے 90 فی صد غذائی اجناس کی پیداوار کا دارومدار شہد کی مکھیوں کی محنت پر ہے۔

شہد کی مکھیوں کا چھتّہ ایک انتہائی منظم اور مربوط کالونی ہوتا ہے، جہاں ہر رکن کا کردار یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ ہر کالونی ایک ملکہ مکھی، چند سو نر ڈرون مکھیوں اور 20 ہزار سے 80 ہزار تک مادہ کارکن مکھیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ انسانی نظام کے برعکس نر مکھیوں کی تعداد مادہ مکھیوں کے مقابلے میں انتہائی قلیل ہوتی ہے اور خطرے کی صورت میں صرف مادہ مکھیاں ہی حملہ آور ہوتی ہیں۔ چھتے کی آبادی بہت زیادہ ہو جانے پر ملکہ تقریباً آدھی کارکن مکھیوں کے ساتھ چھتا چھوڑ کر نئی جگہ منتقل ہو جاتی ہے۔

چھتے کی زندگی میں سب سے زیادہ فعّال کردار بالغ کارکن مکھیاں ادا کرتی ہیں۔ یہ مکھیاں اپنی زندگی کے پہلے دو ہفتے چھتے کی اندرونی ذمہ داریاں نبھاتی ہیں۔ اس دوران چھتے کی صفائی، موم بنانے، درجۂ حرارت کو کنٹرول کرنے اور چھتے کی حفاظت جیسے مختلف کاموں کے لیے مرحلہ وار انکے کردار بدلتے رہتے ہیں۔ لاروؤں کی دیکھ بھال اور ان کو خوراک کی فراہمی کے علاوہ کسی بیماری کے حملے کی صورت میں یہ مکھیاں طبی ماہرین کی طرح بیماری کی شدت کے لحاظ سے شہد کی مختلف خوراکوں سے بیمار مکھیوں کا علاج بھی کرتی ہیں۔

شہد کی مکھی کو قدرت نے حیرت انگیز صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ شہد کی مکھیاں دیگر حشرات کی طرح جگہوں کے تعیّن کے لیے سورج پر انحصار کرنے کے بجائے ممالیہ جانوروں کی طرح شناسا جگہوں کے ذہنی نقشے استعمال کرتی ہیں۔ مطلوبہ جگہ کی سمت اور فاصلے کے متعلق آپس میں معلومات کا تبادلہ بھی کرتی ہیں۔ سونگھنے کی انتہائی حساس قوت کی بدولت یہ نا صرف لمبے فاصلوں سے پھولوں کی موجودگی کو محسوس کر سکتی ہیں، بلکہ مختلف پھولوں کی خوشبو میں تمیز بھی کر سکتی ہیں۔ اس بے مثال صلاحیت کی وجہ سے موجودہ دور میں شہد کی مکھیوں کو منشیات اور بارود کی موجودگی کا سراغ لگانے کے لیے بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس ننھی مخلوق کی انتھک محنت انسان کو شہد جیسی پاکیزہ اور انمول نعمت تو فراہم کرتی ہی ہے، مگر اس کی زندگی میں ہمارے سیکھنے کے لیے بھی بہت کچھ موجود ہے۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 عبارت کے مطابق شہد کی مکھیوں کی تعداد میں کمی کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

25 مصنّف کے خیال میں شہد کی مکھیوں کے بغیر دنیا میں زندگی کیوں ناممکن ہو گی؟

[1]

26 عبارت کے مطابق چھتے کے نظام اور انسانی زندگی کے نظام میں دو مشابہ اور دو مختلف باتیں لکھیں۔

[4]

27 چھتے کی دیکھ بھال سے متعلق کارکن مکھیوں کی تین ذمہ داریاں لکھیں۔

[3]

28 کارکن مکھیوں کو کس پیشے سے تشبیہ دی گئی ہے اور کیوں؟

[2]

29 شہد کی مکھیوں اور ممالیہ جانوروں میں کونسی خاصیّت یکساں ہے؟

[1]

30 شہد کی مکھیوں کی کون سی حِس انتہائی طاقتور ہوتی ہے؟ آج کل ان سے کیا کام لیا جا رہا ہے؟

[2]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2017